صورت مین نمودار ہوتا ہے - جین آسٹن کے مزاح کا مزاج انتہائی ٹھنڈا ہے اور یہ مزاح بیشتر اوقات محض کردارون کے گرد گھومتا ہے اس لحاظ سے بھی یہ انگریزی کے مخصوص مزاح سے قریب تر ہے -

انگریزی ادب مین انیسوین صدی ناول کے آغاز و عروج کا زمانہ بھی ہے اور ناول کا سہارا لے کر مزاحیہ کردار کی تخلیق کا بھی دور ہے - چنانچہ جین آسٹن کے مزاحیہ کردارون کے فورا" بعد چارلس ڈکنس (Charles Dickens) کے ہے شمار ایسے کردار ملتے ہین جو اپنی کسی نہ کسی غیر ہمواری کے باعث مزاحیہ رنگ اختیار کر جاتے ہین - ڈکنس کردار نگاری کا بادشاہ ہے اور اس کے ناولون مین جو کم و بیش ایک ہزار نو سو (۱۹۰۰) کردار ملتے ہین ان مین سے بیشتر مزاحیہ کردارون کا رنگ اختیار کر جاتے ہین اور اس شدید ہمدردی اور شفقت کی غمازی کرتے ہین جو ان کی تعمیر مین صرف ہوتی ہے اور جو بالعموم صحیح مزاحیہ کردار کی تخلیق کی ضامن ہوتی ہے - علاوہ ازین ڈکنس کے ناولون مین واقعہ سے پیدا ہونے والا مزاح کردار کے مزاح سے ہم آہنگ بھی نظر آتا ہے اور یہی وہ انفرادی انداز ہے جس نے ڈکنس کے مزاح کو تقویت بخشی ہے -

اسی دور مین ڈکنس کے ساتھ ساتھ تھیکرے (Thackeray) کا نام بھی ہماری توجہ کا طالب ہے - تھیکرے کے مزاح کا مخصوص رنگ یہ ہے کہ وہ مسکراتا ہے پھر سنجیدہ ہوجاتا ہے - پھر